| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

میں ہوں کس کا آپ کا احمد رضا	کون دیتا ہے مجھے کس نے دیا	جو دیا تم نے دیا احمد رضا
دونوں عالم میں ہے تیرا آسرا	ہاں مدد فرما شہا احمد رضا	حشر میں جب ہو قیامت کی تپش
اپنے دامن میں چھپا احمد رضا	جب زبانیں سوکھ جائیں پیاس سے	جام کوثر کا پلا احمد رضا
شاہزادے دونوں خوش خورم رہیں	مصطفےٰ حامد رضا احمد رضا	مجھ پہ ان دونوں کا سایہ تا ابد
ان پہ ظل مصطفیٰ احمد رضا	مجھ پہ ان دونوں کا ہو فیض و کرم	ان پہ فضل مصطفیٰ احمد رضا
میرے والد والدہ اعمام بھی	خوش رہیں سب دائما احمد رضا	میرے سب بھائی بھتیجے شاد ہوں
تم پہ میری جاں فدا احمد رضا	میری بی بی کنبے رشتے والے سب	شاد و خورم ہوں سدا احمد رضا
اور جو احباب سنی ہیں مرے	سب پہ ہو فضل خدا احمد رضا	میرے دل کی سب مرادیں دیجئے
واسطہ ہے غوث کا احمد رضا	سر شیطاں سے بچاؤ وقت نزع	میرے ایماں کو شہا احمد رضا
قبر و نشر و حشر میں تو ساتھ دے	ہو مرا مشکل کشا احمد رضا	میرے بگڑے کام بن جائیں ابھی
گر اشارہ ہو ترا احمد رضا	اک نظر میں کام ہوتا ہے مرا	یک نظر سوئے گدا احمد رضا
اک نظر میں بگڑی بنتی ہے مری	یک نظر بہر خدا احمد رضا	میں نہ جاؤں تیرے در سے خالی ہاتھ
ہو عطا کچھ ہو عطا احمد رضا	تو ہے داتا اور میں منگتا ترا	میں ترا ہوں تو مرا احمد رضا
تجھ سے تجھ کو مانگتا ہے علی	اس کو کر لے اپنا یا احمد رضا	نور منگتا ہے ترے در کا شہا
تمت	نور فرما دے عطا احمد رضا	بالخیر

اطلاع

پیارے ناظرین۔ اگر آپ کو حضور پر نور امام اہلسنت مجدد دین و ملت اعلیٰ حضرت فاضل ہندوستان و دیگر مشاہیر علمائے اہلسنت کی تصنیفات عالیہ کے مطالعہ کا اشتیاق اور آپ قلب دین حق کی اشاعت کا مشتاق ہے تو جلد از جلد صرف پتہ ذیل سے فہرست کتب طلب فرما کر فرمائش کیجئے۔ جملہ کتب ملنے کا پتہ

سید ایوب علی رضوی مہتمم رضوی کتب خانہ رجسٹرد ۳۴۴ محلہ بہاری پور بریلی

اس عبدِ رضوی پر بھی کرم کی ہو نظر
بد سہی چور سہی ہے تو وہ کتا تیرا

اے سنیاں را مقتدا یا سیدی احمد رضا
بر کافراں تیغِ قضا یا سیدی احمد رضا

اے ہادیٔ راہِ ہدیٰ یا سیدی احمد رضا
وے عارفِ ذاتِ خدا یا سیدی احمد رضا

بر مصطفیٰ جانت فدا یا سیدی احمد رضا
اے عاشقِ غوث الورا یا سیدی احمد رضا

اے شیرِ شیران خدا یا سیدی احمد رضا
صمصامِ حق شیر ونما یا سیدی احمد رضا

مشکوٰۃ نورِ کبریا یا سیدی احمد رضا
مرآۃِ حسنِ مصطفیٰ یا سیدی احمد رضا

اندھوں کو بینا کردیا بہروں کو شنوا کردیا
دینِ نبی زندہ کیا یا سیدی احمد رضا

امراض روحانی و نفسانی امت کے لئے
در ہے ترا دار الشفا یا سیدی احمد رضا

ہم کو ملا تجھ سے شہا واللہ حق کا راستہ
موصل الی الحق تو ہوا یا سیدی احمد رضا

تیری مبارک روشنی پھیلی ہوئی ہے چار سو
اے لمعِ شمعِ من رای یا سیدی احمد رضا

جس نے اٹھایا سر ترے آگے ہوا وہ سرنگوں
حامی ترا شیرِ خدا یا سیدی احمد رضا

کفار کوشش کر رہے ہیں دیں کے ڈھانے کیلئے
تو نے فنا ان کو کیا یا سیدی احمد رضا

شمشیر تیری اٹھ گئی اعدائے دیں غارت ہوئے
اے یادگارِ مرتضیٰ یا سیدی احمد رضا

چکڑالویت رفض و نیچر نجدیت مرزائیت
سب پر تو ہے برقِ قضا یا سیدی احمد رضا

تیرے قلم سے گاندھیوں پر گری برقِ غضب
اے نائبِ شیرِ خدا یا سیدی احمد رضا

اچھلی تھی ندوہ ہجوم کر دیں کے مٹانے کے لئے
تو نے مٹا اس کو دیا یا سیدی احمد رضا

بھاگے ترے آگے سے کیسے دُم دبا کر سب خبیث
محشر نما حملہ ترا یا سیدی احمد رضا

یا سیدی یا مرشدی یا مالکی یا شافعی
اے دستگیر راہنما یا سیدی احمد رضا

القاب ملتے ہیں مجدد، سید و فرد و امام
کعبے سے تجھ کو برملا یا سیدی احمد رضا

علمائے طیبہ اور کعبہ۔ آپ سے بیعت ہوئے
ہے آپ کا یہ اعتلا یا سیدی احمد رضا

کیا ملے تیرا پتا احمد رضا
سیکڑوں اندھے دلوں کو نورِ حق
کوئی دے ہم کو بتا احمد رضا
دیوبندی قادیانی نیچری
شیرِ شیرِ کبریا احمد رضا
دوستو پر ہی نہیں اعدا پہ بھی
تیرا خنجر چل گیا احمد رضا
پھر نہ سنبھلا خاک میں وہ مل گیا
اے مرے ابرِ سخا احمد رضا
مل گئی تجھ کو دوامی زندگی
چھپکے ظاہر ہو گیا احمد رضا
منکروں کی ہے ابوجہلی نگاہ
تم حضورِ مصطفیٰ احمد رضا
اچھے اچھوں نے تجھے اچھا کہا
جس نے مانا وہ جیا احمد رضا
آگے اعدا سامنے یہ تو بتائیں
آپ سے ایماں ملا احمد رضا
جو پھرا تجھ سے وہ حق سے پھر گیا
تجھ کو مانیں پیشوا احمد رضا
دست و پابوسی مشایخ نے کری
ہاتھ ہے یہ غوث کا احمد رضا

فہم و علم و فضل میں تیرا نظیر
دے کے بینا کر دیا احمد رضا
اہلِ حق نے چوم کر سر پر رکھا
تجھ سے سب کا دم فنا احمد رضا
گاندھویوں پر مصیبت آگئی
تیرا سکہ جم گیا احمد رضا
دشمنوں پر قہر کی بجلی گری
تو نے رد جس کا کیا احمد رضا
اہلسنت کی خطاؤں کو مدام
وصلِ مولیٰ ہو گیا احمد رضا
حشر میں ہو جائے سب پر عیاں
تجھ کو پہچانیں وہ کیا احمد رضا
مصطفیٰ راضی رہیں اُس سے مدام
اچھے ستھرے کی ضیا احمد رضا
مصطفیٰ ہیں ظلِ حق نورِ خدا
تم سا بھی ہے دوسرا احمد رضا
میں سمجھتا ہوں کہ وہ ابلیس ہے
اور حق اس سے پھرا احمد رضا
تجھ کو لکھیں سید و فرد و امام
ہے بڑا رتبہ ترا احمد رضا
غوثِ اعظم کے پھریرے کے تلے

آج کوئی دے دکھا احمد رضا
تجھ سا حق گو حق نما و حق شناس
تو نے جو فتویٰ دیا احمد رضا
تو نے ملیا میٹ ندوے کو کیا
سچ ہوا کہنا ترا احمد رضا
گردنوں پر دشمنانِ دین کی
جب قلم تیرا اٹھا احمد رضا
سُنیوں پر خوب برسائے کرم
عفو فرماتا رہا احمد رضا
تو رہا جب تک کہ ظاہر تھا چھپا
جو ہے تیرا مرتبہ احمد رضا
سرورِ عالم حضورِ کبریا
جو تری چاہے رضا احمد رضا
ہے تری تصنیف یا آبِ حیات
تم ہو ظلِ مصطفیٰ احمد رضا
بات ہے ایمان کی حق کی قسم
تجھ سے جو کوئی پھرا احمد رضا
سب عرب کے مفتی و قاضی خطیب
شیخ و مرشد مقتدا احمد رضا
دستِ اقدس پر ترے بیعت ہوئے
ہو گا جھنڈا آپ کا احمد رضا

کس کو دیکھیں کون نظروں میں جچے
چھوڑ کر در آپ کا احمد رضا

کر کے نظارہ ترا احمد رضا
در سے تیرے کب کوئی خالی پھرا

کس کے آگے ہاتھ پھیلائیں گدا
جس نے جو مانگا ملا احمد رضا

بے نوا میں آپ کے در کا فقیر
بھر دے جھولی کر عطا احمد رضا

آپ ہیں بحر عطا احمد رضا
میرا گھر رہے ترے در کا غلام

بے نوا بیچارہ منگتا ہے گدا
سب پہ ہو فضل خدا احمد رضا

تیری عبدیت میں چہرا لکھ گیا
بول بالا ہو گیا احمد رضا

مونھ اُجالا ہو گیا احمد رضا
ہو گیا مشہور مداح الحبیب

آپ کے قدموں کے صدقے میں مرا
ہے یہ سب صدقہ ترا احمد رضا

تیرا دامن مل گیا سب کچھ ملا
دونوں عالم میں بھلا احمد رضا

میں نے سب کچھ پا لیا احمد رضا
لاج رکھ لو میرے پھیلے ہاتھ کی

ہو غلاموں کا خدا کے واسطے
میں تمہارا ہوں گدا احمد رضا

میری حالت آپ پر سب ہے عیاں
میرے ایماں کو بچا احمد رضا

آپ سے کیا ہے چھپا احمد رضا
ایسے نازک وقت میں ثابت قدم

گرگ ہیں ہر سمت اور میں بھولی بھیڑ
میں رہوں تا حشر یا احمد رضا

ہم غلاموں کی نظر کے سامنے
دل پہ قبضہ ہے ترا احمد رضا

تیرا نقشہ ہے جما احمد رضا
آنکھیں تیرے دید کی مشتاق ہیں

روتے ہیں دشمن بھی تیری یاد میں
ہاں ذرا پردہ اٹھا احمد رضا

قلب ہے مشتاق تیری دید کا
دل میں جلوہ نما احمد رضا

دل میں آجا اک ذرا احمد رضا
حق تعالیٰ نے تمہارے ہاتھ میں

ظاہری آنکھوں سے گو پردہ ہوا
دی مریضوں کی دوا احمد رضا

آپ کی تربت مریضوں کے لئے
یہ کسی نے سچ کہا احمد رضا

بن گئی دار الشفاء احمد رضا
شیر ہیں دونوں بلا شک شیر حق

شیر کی اولاد بھی ہوتی ہے شیر
مصطفیٰ حامد رضا احمد رضا

شمس تاباں ایک اور دو ہیں قمر
غالب و منصور یا احمد رضا

مصطفیٰ حامد رضا احمد رضا
شاد ہوں احباب اعداء نامراد

دشمنوں پر شیر یہ دونوں رہیں
تا قیامت دائما احمد رضا

یہ بھی اور اولاد بھی ان کی تمام
پھول مہکیں دائما احمد رضا

دیں ترا نقشہ دکھا احمد رضا
سال رحلت لکھ جمیل قادری

لہلہائے باغ تیرا تا ابد
واقعی دولہا بنا احمد رضا

۱۳ ھ ۴۰

خدمت دینی ترا پیشہ رہا / عمر بھر اُس پر فدا دیکھا تجھے
مرحبا اے میرے مولےٰ مرحبا / گوہر بحرِ ہُدیٰ دیکھا تجھے
مشکلوں کو تو نے آساں کر دیا / اے رضا مشکل کشا دیکھا تجھے
جام عرفانی پلا دیجئے مجھے / عارف ربّ الوریٰ دیکھا تجھے
درد فرقت کی دوا کر دیجئے / درد اور دکھ کی دوا دیکھا تجھے
المدد اے رشد و تسلیم کرم / دافع کرب و بلا دیکھا تجھے
ملتجی کیوں کر نہ ہو تجھ سے گدا / بے کسوں کا ملتجا دیکھا تجھے
کشتی رنج و مصیبت کا شہا / اہل دیں نے ناخدا دیکھا تجھے

بندۂ محمود جاں سے اے رضا / مظہر ذات خدا دیکھا تجھے

کوئی تاج والے ہوں یا راج والے / ہیں اس در کے محتاج ہر کاج والے
ہے سرکار عالم کے محتاج کا در / یہاں بھیک لیتے ہیں خود راج والے
یہ وہ در ہے دولت ہے جس در کی لونڈی / بھٹکتے ہیں شاہوں کے محتاج والے
یہاں کی فقیری ہے رشک امیری / یہیں آ کے جھکتے ہیں سر تاج والے
تعلق یہ ہیں سارے محتاج اُن کے / کہ آخر تو حامی ہیں معراج والے
یہی ہیں وہ دامن کہ جس میں چھپیں گے / قیامت کے میدان میں لاج والے
خدنگ نظر کا کوئی وار ادھر بھی / ہیں مدت سے مشتاق آماج والے
ہیں کچھ بھی سہی سلسلہ میرا دیکھو / ہیں جن کا ہوں اُن کے ہیں معراج والے

مذاق اب مجھے فکر فردا سے مطلب / بنالیں گے سب کام کل آج والے

پیش نظر ہیں پیر مرے دستگیر کے / جلوے ہیں یہ مرے پیران پیر کے

جسم پر جبہ ترا سر پہ عمامہ ترا ہاتھ میں تیرا عصا حضرت احمد رضا
ان سے جو بیعت ہوا آپ سے بیعت ہوا ہاتھ ہے وہ آپ کا حضرت احمد رضا

کام بنا دو مرے رب تمہیں راضی کرے
قیس ہو تم پر فدا حضرت احمد رضا

میری آنکھوں میں آ شاہ احمد رضا میرے دل میں سما شاہ احمد رضا
ہر مرض کی شفا شاہ احمد رضا درد دکھ کی دوا شاہ احمد رضا
فصحائے عرب تیرے مداح ہیں میں کروں وصف کیا شاہ احمد رضا
تاج سر کا بنائیں جو سرتاج ہیں تیری نعلین کا شاہ احمد رضا
ساربانی کریں وہ جو ممدوح ہیں تیرا یہ مرتبہ شاہ احمد رضا
علمائے عرب نے بنایا امام اے میرے پیشوا شاہ احمد رضا
ماہِ طیبہ کے جلوے مبارک تجھے اپنا جلوہ دکھا شاہ احمد رضا
سوکھی کھیتی کو دم میں ہرا کر دیا وہ ہے ابرِ سخا شاہ احمد رضا
تو ہے مطلوب میرا میں طالب ترا چاہتے اور کیا شاہ احمد رضا
مجھ کو باقی فنا فی الرضا سے بنا ہو فنا سے بقا شاہ احمد رضا
جان و دل سے میں آقا ترا ہو چکا مجھ کو اپنا بنا شاہ احمد رضا
مشکلیں میری آسان فرمائیے میرے مشکل کشا شاہ احمد رضا
تا قیامت رہیں ہوش میں اسکول مئے وحدت پلا شاہ احمد رضا
مجھ برے کو بھی اچھا بنا دیجئے صدقہ اچھے کا۔ یا شاہ احمد رضا
ناؤ منجدھار میں آکے چکرا گئی ہاتھ دے میں چلا شاہ احمد رضا
اہلِ سنت کا بجرا کنارے لگا اے مرے ناخدا شاہ احمد رضا
ایک دم میں گدا کو غنی کر دیا وہ ہے تیرا عطا شاہ احمد رضا

داتا ایسی بھیچا دیجو جو بھر پور ہو دونو جگت کو
قیس بھکاری تورے آگے اب جھولی پھیلاوت ہے

نائب غوث الوریٰ احمد رضا خاں قادری — دین حق کے رہنما احمد رضا خاں قادری
بول بالا ہے ترا احمد رضا خاں قادری — مرتبہ اعلیٰ ترا احمد رضا خاں قادری
سامنا تیرا کرے کوئی بھلا کس کی مجال — تجھ پہ ہے فضلِ خدا احمد رضا خاں قادری
دین حق سے سرکشوں کو سرنگوں تو نے کیا — تو ہے وہ شیرِ خدا احمد رضا خاں قادری
ہو گئی کافور تجھ سے ظلمتِ کفر و نفاق — نور حق کا چاندنا احمد رضا خاں قادری
کر سکیں چون و چرا اعدائے دیں کس کی ہے مجال — بج گیا ڈنکا ترا احمد رضا خاں قادری
سر خمیدہ ہو گئے کفار ناہنجار کے — وہ اٹھا خامہ ترا احمد رضا خاں قادری
تیری ذاتِ پاک سے روشن زمانہ ہو گیا — نائب شمس الضحیٰ احمد رضا خاں قادری
جلوۂ پر نور سے تیرے ہوئے روشن قلوب — نائب بدرُ الدجیٰ احمد رضا خاں قادری
بر زبان احمد ضیاء الدین عرب میں تیرا نام — خود بخود جاری ہوا احمد رضا خاں قادری
تیری مرضی کیوں نہ ہو مرضی خدائے پاک کی — تو ہے احمد کی رضا احمد رضا خاں قادری
جانشینِ بو حنیفہ اہل سنت پر رہے — سایہ افگن دائما احمد رضا خاں قادری
آگیا سورج سروں پر غافلو ہشیار ہو — دے رہا ہے یہ ندا احمد رضا خاں قادری
ہے تقاضائے اجل افسوس منزل دور ہے — اے مرے مشکل کشا احمد رضا خاں قادری
آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھوں غیر کا حسن و جمال — میری نظروں میں بسا احمد رضا خاں قادری
جب سرِ شمشیر پہ چلنا پڑے یوم النشور — سر پہ ہو سایہ ترا احمد رضا خاں قادری
عبدِ عبد المصطفیٰ پر رکھ عنایت کی نظر — میرے عبد المصطفیٰ احمد رضا خاں قادری
پھر بہار آئی چمن میں پھر اٹھا جوشِ جنوں — رحم کن بر حالِ ما احمد رضا خاں قادری
کیا ہی میٹھی نیند آئے تیرے قدموں پر اگر — ہو مرا لاشہ پڑا احمد رضا خاں قادری

کام بگڑے سنبھل جائیں دم میں ابھی
گر کرم ہو ترا شاہ احمد رضا

پوچھتے کیا فرشتو ہو حسنِ عمل
ہے یہاں کیا سوا شاہ احمد رضا

خوفِ محشر اور ایوب رضوی تجھے
آپ لیں گے بچا شاہ احمد رضا

پلایا ہے خدا نے ہم کو جام احمد رضا خاں کا
ہمارا کعبۂ دل ہے مقام احمد رضا خاں کا

مچا حوروں میں غل وہ نائبِ غوث الوریٰ آیا
ذرا جنت میں دیکھو احترام احمد رضا خاں کا

جنابِ غوثِ اعظم کا ہے سایہ اہلسنت پر
غلامِ غوثِ اعظم ہے غلام احمد رضا خاں کا

شبیہ اعلیٰ حضرت روز و شب آنکھوں میں پھرتی ہے
مرے سینہ میں جلوہ ہے نام احمد رضا خاں کا

حقیقت ایک ہے دونوں کا اندازِ سخن دیکھو
بیاں حامد رضا خاں کا کلام احمد رضا خاں کا

جنابِ غوثِ اعظم کا ہے جلوہ ان کے چہرے میں
اسی سے قادری لیتے ہیں نام احمد رضا خاں کا

لگا ہے قادری میلا کھڑے کاسہ لئے منگتا
مرادیں لے رہا ہے جود عام احمد رضا خاں کا

شفا بیمار پاتے ہیں طفیلِ حضرتِ عیسیٰ
ہے زندہ کر رہا مُردے خرام احمد رضا خاں کا

مہ و خورشید حیراں ہیں پتہ اب تک نہیں چلتا
کہ ہے کس چرخ پر ماہِ تمام احمد رضا خاں کا

لیا جب ہم نے نام ان کا تو دشمن پر چلی سیفی
ہمارے پاس رہتا ہے کلام احمد رضا خاں کا

وہابی گاندھوی خیر مانگیں اپنی جانوں کی
کہ تیغہ ہو رہا ہے بے نیام احمد رضا خاں کا

نکیرین آکے مرقد میں جو پوچھیں گے تو کس کا ہے
ادب سے سر جھکا کر لوں گا نام احمد رضا خاں کا

فتاویٰ آپ نے لکھا کہ جس کا ہے نہیں ثانی
رہے گا قیامت تک اس سے نام احمد رضا خاں کا

بفضل اللہ شیطاں لے نہیں سکتا مرا ایماں
کہ میں تو ہوں محبّ دل سے غلام احمد رضا خاں کا

میری آنکھوں میں سما احمد رضا
سب کا ہے مشکل کشا احمد رضا

دل میں رنگ اپنا جما احمد رضا
بے قراری میرے دل کی دور کر

ایسا ہے مرشد میرا احمد رضا
جلوہ دکھلا دے ذرا احمد رضا

تیرے در کا میں بھی ہوں ادنیٰ گدا
مجھ کو لے اپنا بنا احمد رضا
میرے بھائی ہے لقب جن کا عبید
واسطہ اچھے کا یا احمد رضا
باغ رضوی میں رہے ہر دم بہار
اپنے رب سے کر دعا احمد رضا
شان اپنی پھر دکھا احمد رضا
واسطہ سرکار کا احمد رضا
نجدیوں نے پھر چڑھائی کی شہا
آپ فرمائیں دعا احمد رضا

بھیک ہو داتا عطا احمد رضا
مصطفیٰ حامد کا صدقہ ہو عطا
لطف ہو ان پر سدا احمد رضا
تیرے صدقے میں رہیں منصور وہ
پوری ہو یہ التجا احمد رضا
تیرے روضہ پر ہوا حاضر گدا
دشمنوں کو دے مٹا احمد رضا
کالی کالی کفر کی چھائی گھٹا
ان کو دے جلدی مٹا احمد رضا
ہر طرف سے گھیرے میں اعدائے دیں

واسطہ سرکار جیلاں کا شہا
پوری ہو میری دعا احمد رضا
ان کے دل کی سب مرادیں ہوں حصول
دشمنوں پر ہر جگہ احمد رضا
قادری رضوی سدا پھولیں پھلیں
اب دخالی تو پھرا احمد رضا
نجدیوں پر قہر کی بجلی گرا
نور چمکا دے ذرا احمد رضا
دشمنوں پر قہر کی بجلی گرے
میرے ایماں کو بچا احمد رضا

عرض کر رہا ہے اب محب
نزع میں جلوہ دکھا احمد رضا

امام برحق احمد رضا سلام علیک — جناب نائب غوث الوریٰ سلام علیک
کبھی جو تیرا گزر ہو رضا کے روضہ پر — تو عرض کرنا میرا بھی صبا سلام علیک
غلام تیرے ہیں جو ان کو ہے نہیں کچھ غم — تو ان کا حامی ہے احمد رضا سلام علیک
ستائے حشر میں گر مہر کی تپش ہم کو — چھپا لے ہم کو تو زیر ردا سلام علیک
جو نجدیوں نے نہ دیکھا ترا جمال و کمال — تو کعبہ والوں نے دیکھا شہا سلام علیک
ہمیشہ سر پہ غلاموں کے یہ رہیں قائم — جناب مصطفیٰ حامد رضا سلام علیک
جو ان کے ہاتھ میں ہے ہاتھ ہے وہ تیرے ہاتھ — کہ ہاتھ تیرے ہیں یہ لے رضا سلام علیک
ترا ہی جلوۂ زیبا ہے ان کے چہروں میں — ترے جمال کے ہیں آئینہ سلام علیک

دعا محب کی ہے یارب رضائے احمد سے

کہ وقت مرگ ہو لب پر رضا سلام علیک

مصطفیٰ کا دولارا ہمارا رضا — غوث اعظم کا پیارا ہمارا رضا
قادریت کا سہرا رہا جس کے سر — اچھا ستھرا ہے دولہا ہمارا رضا
علمائے حرم جس سے بیعت ہوئے — ایسا مرشد ہے اعلیٰ ہمارا رضا
کیسے آئے نظر کوئی مثل ونظیر — ہے زمانہ میں یکتا ہمارا رضا
جسکو سب اچھے کہتے ہیں اچھے میاں — ہے اس اچھے کا اچھا ہمارا رضا
رضویوں کو مژدہ کہ روز حساب — ہے مدد کرنے والا ہمارا رضا

مانگ لے اب جو کچھ مانگنا ہو محب
دینے والا ہے اعلیٰ ہمارا رضا

تاج فرق کملا حضرت اعلیٰ حضرت — نور جان عرفا حضرت اعلیٰ حضرت
رہنما عقدہ کشا حضرت اعلیٰ حضرت — دافع رنج وبلا حضرت اعلیٰ حضرت
تیری سنتا ہے خدا حضرت اعلیٰ حضرت — بہر حق ایک دعا حضرت اعلیٰ حضرت
اب مجھے جلوہ دکھا حضرت اعلیٰ حضرت — واسطہ غوث کا یا حضرت اعلیٰ حضرت
دردمندو نہ ہو مایوس ادھر تو آؤ — درد دکھ کی ہے دوا حضرت اعلیٰ حضرت
نامرادو چلو مرشد کے در والا پر — سبکو کرتے ہیں عطا حضرت اعلیٰ حضرت
گر مصیبت میں کوئی چاہے مدد آقا سے — دفع فرمادیں بلا حضرت اعلیٰ حضرت
دونوں شہزادے رہیں سر پہ ہمارے قائم — رضوی کرتے ہیں دعا حضرت اعلیٰ حضرت
در پہ حاضر ہیں گدا آس لگی ہے سب کی — اب تو ہو جائے عطا حضرت اعلیٰ حضرت
چین آجائے مرے دل کو ہو قرار آنکھوں کو — دیکھوں گر جلوہ ترا حضرت اعلیٰ حضرت
اپنے کتوں میں محب کو بھی تو کرلے مقبول — واسطہ تجھ کو ترا حضرت اعلیٰ حضرت

کیوں نہ قسمت پہ کرے ناز محب رضوی

مرشد اعلیٰ ہے بلا حضرت اعلیٰ حضرت

غرق ہے بحرِ شریعت میں سراپا تیرا
پھر پتہ کس کو چلے حضرتِ اعلیٰ تیرا

درحقیقت ہیں چھپائے تجھے دامانِ رسول
گو کہ ظاہر ہیں عیاں ہے قدِ زیبا تیرا

تیری آنکھوں میں ہے سرکارِ عرب کی صورت
اے رضا کب ہے شہنشاہ سے پردہ تیرا

تیری بیعت ہے رضا شاہِ عرب کی بیعت
ہے جدا کب شہِ بطحا سے طریقہ تیرا

تیری تعظیم ہے سرکارِ عرب کی تعظیم
تو ہے اللہ کا اللہ تعالیٰ تیرا

تجھ کو وہ دیکھے جسے آنکھ خدا نے بخشی
ہاں شناسا ہے پیمبر سے شناسا تیرا

حضرت اچھے میاں کی ہے عنایت تجھ پر
کیا معین اور مددگار ہے اچھا تیرا

صاحبِ جود و کرم آلِ رسول احمد
اے رضا مرشدِ کامل ہے انوکھا تیرا

بس گیا نام محمد ترے دل کے اندر
بس محمد ہی محمد ہے وظیفہ تیرا

علمِ حق سے ہے ترا قلبِ مبارک روشن
جلوہ گر نورِ شریعت سے ہے سینہ تیرا

ظلمتِ کفر و ضلالت رہے کیونکر باقی
اہلسنت کے دلوں میں ہے اُجالا تیرا

دشمنِ دینِ پیمبر ہیں مخالف تیرے
خاص اللہ کا شیدائی ہے شیدا تیرا

بارِ غم دین کی خاطر سے اٹھانا سر پر
اے رضا کام یہ کس کا ہوا ایسا تیرا

شان میں آپ کی گستاخیاں کرتے کافر
آج مسرور کہ سرکار ہے متروکہ تیرا

اے رضا ہند میں ہے تیرے قلم کی شہرت
مانتے اہلِ عرب آج ہیں فتویٰ تیرا

نورِ ایماں سے وہاں بھی منور ہوتا
دل کی آنکھوں سے اگر دیکھتا جلوہ تیرا

دھوم مچ جائے گی محشر میں تیری آمد کی
قادری حلقہ میں جب آئے گا جلسہ تیرا

تیرے دیوانے سرِ حشر ہوں تیرے پیچھے
اے رضا ہاتھ میں تھامے ہوئے پلّہ تیرا

غوثِ اعظم بنِ بے سر و ساماں مددے
عرض ہر ایک کئے جائے گا بردا تیرا

التجا ہے کرے سو سال جو طاعت زاہد
ہے فزوں اس سے بھی اک لحظہ کو ملنا تیرا

Free Image Hosting at www.ImageShack.us

علیم خستہ اک ادنیٰ گدا ہے آستانہ کا — کرم فرمانے والے حال پر اس کے شہا تم ہو
بھکاری تیرے در کا بھیک کی جھولی ہے پھیلائے — بھکاری کی بھرو جھولی گدا کا آسرا تم ہو

وفی اموالہم حق ہر اک سائل کا حق ٹھہرا
نہیں پھرتا کوئی محروم اپنے باسخا تم ہو

چادر

مرے آقا شہ احمد رضا کی سبز چادر ہے — مسلمانوں کے سچے پیشوا کی سبز چادر ہے
یہی چادر گنہگاروں کو محشر میں چھپا لے گی — کہ سچے جانشین مصطفیٰ کی سبز چادر ہے
یہ وہ چادر ہے جس پر جان و دل سے ہیں فدا سنی — یہ سارے سنیوں کے مقتدا کی سبز چادر ہے
وہابیوں کے دلوں پر یہ ہے لگتی مثل خنجر کے — کہ سچے جانشین شیر خدا کی سبز چادر ہے
وہابیہ روافض گاندھویہ خوش نہ ہوں ہرگز — یہ زندہ شیر شیران خدا کی سبز چادر ہے
چلو لو سر پہ اپنے سنیو اس پاک چادر کو — یہ محبوب حبیب کبریا کی سبز چادر ہے
امام اعظم و غوث الوریٰ اس وقت کا جو ہے — یہ اس بحر العلوم باصفا کی سبز چادر ہے
جہاز اہلسنت کا جو حامی اور والی ہے — ہمارے پیارے آقا ناخدا کی سبز چادر ہے
جہنم سے ہٹا کر سوئے طیبہ کر دیا ہم کو — ہمارے قبلۂ طیبہ نما کی سبز چادر ہے
ہے جس کا سینۂ اقدس خدا کے نور سے روشن — یہ اس مشکوٰۃ نور کبریا کی سبز چادر ہے
جمال مصطفیٰ جلوہ میں جس کے آشکارا ہے — یہ اس مرآۃ حسن مصطفیٰ کی سبز چادر ہے
شریعت اور طریقت دونوں کا ہے مجمع البحرین — اسی غواص بحر اہتدا کی سبز چادر ہے
ملیں گے سبز حلے خلد میں قرآں شاہد ہے — ابھی سے پیارے عبد المصطفیٰ کی سبز چادر ہے
جناب مصطفیٰ کے سبز گنبد کا ہے عکس اس پر — اسی باعث سے عبد المصطفیٰ کی سبز چادر ہے

نغمۃ الروح

۱۳۴۰ھ

منجانب جناب سیٹھ عبد الستار اسمٰعیل صاحب رضوی مرحوم ساکن

گونڈل (کاٹھیاوار)

میری آنکھوں میں سما احمد رضا
نائب غوث الوریٰ احمد رضا
سنیوں کے پیشوا احمد رضا
نور دن دونا ملا احمد رضا
اندھی آنکھیں اندھے دل بینا کئے
تیرا جلوہ حق نما احمد رضا
ایک عالم دید کا ہے منتظر
دل میں ہے جلوہ نما احمد رضا
دل ملا آنکھیں ملیں ایماں ملا
مرکے تو ایسا جیا احمد رضا
میرا دل ٹھنڈا ہوا آنکھیں ہوئیں خنک
تم سے دین حق جیا احمد رضا
دونوں عالم میں اسے کھٹکا نہیں

میرے دل میں جی میں آ احمد رضا
میرے ایماں کی جلا احمد رضا
گمرہوں کے رہنما احمد رضا
نوری مورت نوری صورت ہے تری
تو ہے نور باصفا احمد رضا
چہرۂ پرنور سے پردہ ہٹا
رخ سے پردہ کو ہٹا احمد رضا
ایک ساغر میں بھلا کیا ہو بھلا
جو ملا تجھ سے ملا احمد رضا
مقتدی تیرے کریں کس کو امام
تم کو اپنا رکھ دے یا احمد رضا
تم سے کیا۔ وہ دین حق سے پھر گیا
جو تمہارا ہو چکا احمد رضا

شاہ عبد المصطفیٰ احمد رضا
دین حق کی ہے ضیا احمد رضا
نور کا پتلا بنا احمد رضا
تو ہے حسین نور یا احمد رضا
تجھ کو جب دیکھا خدا یاد آگیا
جلوۂ زیبا دکھا احمد رضا
چشم ظاہر بیں سے گو پردہ ہوا
اور جام سے پلا احمد رضا
فانی فی اللہ باقی باللہ ہو گیا
اے ہمارے مقتدا احمد رضا
تم مجدد ہی نہیں محیی بھی ہو
جو پھرا تم سے شہا احمد رضا
تم سے بیعت کا شرف حاصل کیا

مکہ والوں نے شہا احمد رضا	مانتے ہیں طیبہ والے بھی امام	آپ کا وہ مرتبہ احمد رضا
سید فرد امامؑ کا لقب		تم کو کتب سے ملا احمد رضا

طیبہ

رجز

تیرا جھنڈا گڑ گیا احمد رضا	تیرا سکہ جم گیا احمد رضا	تیرے اعدا خوف سے تھرا گئے
جب ترا نیزہ اٹھا احمد رضا	سرکشوں کے سر ترے آگے جھکے	تو مظفر وانثا احمد رضا
نجدیوں کے خون کے دریا بہے	تیرا تیغا جب اٹھا احمد رضا	تھانوی نانوتوی گنگوہی نے
مانتے ہے لوہا ترا احمد رضا	سب کے لوہے ایکدم ٹھنڈے پڑے	گرم جولاں جب ہوا احمد رضا
دیوبندی نیچری ندوی سبھی	پڑھتے ہیں کلمہ ترا احمد رضا	گاندھوی بھی ان کی کہنے لگے
تیرا لکھنا سچ ہوا احمد رضا	اک جہاں ہے تشنہ تو دریائے فیض	ہر کوئی پیاسا ترا احمد رضا
اور شناور ہیں اگر تو بحر علم	ملتجی سب ملتجا احمد رضا	اور سب شاگرد۔ تم استاذ ہو
تم ہی سے سیکھا پڑھا احمد رضا	تیرے آگے منتہی بھی مبتدی	سب کا ہے تو منتہیٰ احمد رضا
اس کے آگے ساری شمعیں ماند تھیں	جب جلا اکا ترا احمد رضا	تیرا ہمسر کیسے ہو سکتا کوئی
کوئی تجھ سا کب ہوا احمد رضا	اس کا ہمسر تحت قدرت بھی نہیں	جس کا نائب تو ہوا احمد رضا
تیرا ہمسر زیر قدرت ہے مگر	ہم زباں ہرگز نہ تھا احمد رضا	یہ دعا ہے یہ دعا ہے یہ دعا
تیرا اور سب کا خدا احمد رضا	تیری نسل پاک سے پیدا کرے	کوئی ہم رتبہ ترا احمد رضا
جو مدد فرمائے دین پاک کی	جیسی تو نے کی شہا احمد رضا	تم مصنف پانچ سو تصنیف کے
کوئی بھی ایسا ہوا احمد رضا	بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے عدد	تیری تصنیفات کا احمد رضا
تو حدیث و فقہ میں یکتا امام	اور مفسر طبری سا احمد رضا	بلکہ طبری کا بھی وہ رتبہ نہیں
جو ہے تیرا مرتبہ احمد رضا	ہے اصول فقہ میں پایا ترا	ابن حاجب سے سوا احمد رضا
تو نہیں جزری سے کم تجوید میں	میں کہوں گا بر ملا احمد رضا	مرد میدان مغازی و رجال

تجھ سا کب ہوا احمد رضا
نحو اور صرف اور معانی و بیاں
جس سے سب کا دم ہوا احمد رضا
علم انساب اور تاریخ و سیر
سب کا تو خاتم ہوا احمد رضا
علم زائرجہ۔ جفر۔ توقیت کا
بو علی سے بھی سوا احمد رضا
تم نے جب سائنس کے ٹکڑے کئے
واقعہ ہے ماسکہ احمد رضا
ان کی نسبت تیری جانب ایسی ہے
تیری عزت ان سے کیا احمد رضا

سہروردی تم تصوف میں ہوئے
تم سے کوئی سیکھتا احمد رضا
تم سے پڑھتا سیکھتا ہوتا اگر
ختم تو نے کر دیا احمد رضا
علم و فن و علم اخلاق و لغت
فرد و یکتا بادشاہ احمد رضا
تم ریاضی میں ہو بطلیموس سے
جاذبہ بھی نافرہ احمد رضا
میں نجوم و رمل کا کیا نام لوں
شعر کی جس طرح یا احمد رضا
تو وہ واعظ جس کے آگے ہر زباں

حبذا یا حبذا احمد رضا
تم مناظر اور کلامی ایسے تھے
آج اقلیدس شہا احمد رضا
علم تکسیر و جبل اور علم حرف
تم پہ سب روشن ہوا احمد رضا
فلسفہ۔ منطق میں تم ہو شیخ وقت
افضل و اعلیٰ شہا احمد رضا
تیرے رو سے ماسکہ ہے واقعہ
یہ علوم سافلہ احمد رضا
تجھ سے نسبت ان کی عزت کا سبب
مہر بلب دانا احمد رضا

اظہار حال زار و استمداد از سرکار

درد دکھ کی دے دوا احمد رضا
جان صدقے دل فدا احمد رضا

درد کی کچھ کر دوا احمد رضا
میرے دل کو دے شفا احمد رضا

جس طرف آنکھیں اٹھیں دیکھا تجھے
تیرا نقشہ جم گیا احمد رضا

میری کشتی پڑ گئی منجدھار میں
دے سہارا اک ذرا احمد رضا

ڈوبتی کشتی کنارے آ لگے
ہاں سہارا دے ذرا احمد رضا

چار جانب مشکلیں ہیں ایک میں
اے مرے مشکل کشا احمد رضا

چار جانب سے گھٹا غم کی بڑھی
غم گھٹا خوشیاں بڑھا احمد رضا

نام لیتا ہوں دوا کا جب کبھی
درد ہوتا ہے سوا احمد رضا

کر علاج جوشش غم میرے طبیب ۔ میں ہوا ہوں مبتلا احمد رضا

مصطفٰی رحمت برسر امداد تو ۔ تو سر امداد ما احمد رضا

مجرم تو آمدہ بر درگہت ۔ بہر استغفا شہا احمد رضا

من پریشاں حالم وانت الغیاث ۔ اے کرم فرمائے ما احمد رضا

گوش کن بہر خدا رحمت گوش کن ۔ آہ و افغان مرا احمد رضا

بشنو از من چوں حکایت می کنم ۔ از جدائی شہا احمد رضا

یک نظر بس یک نظر بس یک نظر ۔ یک نظر بر حال ما احمد رضا

حال بے تابی من نظارہ کن ۔ از پس پردہ بیا احمد رضا

بسملت را تو تماشا کردہ ۔ دل نثار این ادا احمد رضا

این نقاب تو کہ افگندی برو ۔ بر فگن از چہرہ یا احمد رضا

اے رخ پرنور بکشا از نقاب ۔ باز آں جلوہ نما احمد رضا

دل فزا و جاں فزا ایماں فزا ۔ باز آں چہرہ نما احمد رضا

نائب غوث الورٰی مشکل کشا ۔ یک نظر کن سوئے ما احمد رضا

دل ہو سو جاں سے تصدق آپ پر ۔ جان سو دل سے فدا احمد رضا

دور فرما دے پریشانی مری ۔ میں ترے صدقے فدا احمد رضا

دونوں عالم میں بھلا ہے آپ سے ۔ ہیں مرے حاجت روا احمد رضا

کام سب بن جائیں میرے غیب سے ۔ ہو اشارہ گر ذرا احمد رضا

لاج والے لاج تیرے ہاتھ ہے ۔ بندہ ہے بندہ ترا احمد رضا

لاج رکھ لے میرے پھیلے ہاتھ کی ۔ اے مرے حاجت روا احمد رضا

جھولیاں بھر دے مری داتا مرے ۔ ہوں ترے در کا گدا احمد رضا

خیر داتا کی کوئی ٹکڑا ملے ۔ دین و دنیا کا بھلا احمد رضا

بھیک دے داتا بھکاری ہے کھڑا — بٹتا ہے باڑا ترا احمد رضا
میرے جگ داتا صدا اس لے مری — کر بھلا ہوگا بھلا احمد رضا
میری جھولی آہ یوں خالی رہے — کر عطا کچھ کر عطا احمد رضا
دستگیری کیجئے اس ہاتھ سے — ہاتھ ہے یہ غوث کا احمد رضا

دعا برائے خود و دیگر احباب

عرض کرتا ہوں دعا احمد رضا — تجھ پہ ہو رحمت سدا احمد رضا
ہے یہی دل سے دعا احمد رضا — اپنے دامن میں چھپا احمد رضا
نور کا پتلا بنا احمد رضا — نور دن دونا ترا احمد رضا
عرض کرنی ہے مجھے سرکار سے — اپنی ہر ہر التجا احمد رضا
دین و دنیا میں نہ کچھ مشکل پڑے — اے مرے مشکل کشا احمد رضا
خود ہوا واصل بحق پھر دیر کیا — مجھ کو بھی حق سے ملا احمد رضا
میرے داتا بھر دے پیالا نور کا — نور عرفاں ہو عطا احمد رضا
میرے گھر بھر کا بھلا ہو سرورا — تیرے گھر بھر کا بھلا احمد رضا
میرے بی بی بچے رشتہ والوں کا — دین و دنیا میں بھلا احمد رضا
میرے سب بھائی بہن ماں باپ کا — دوستوں کا خود ہرا احمد رضا
میری میرے اقربا احباب کی — سب کی ہر حاجت روا احمد رضا
اقربا میرے رہیں سب شاد کام — منہ نہ دیکھیں غم کا یا احمد رضا
سنیوں پر تیرا سایہ تا ابد — تجھ پہ سایہ غوث کا احمد رضا
تیرا سجادہ ترا قائم مقام — خوش رہے حامد رضا احمد رضا
تیرے صدقہ خاتمہ ایماں پہ ہو — ابن اسمعیل کا احمد رضا

فضل سے آقا کے شافع آپ ہیں
میری میرے اقربا احباب کی

بعد غوث انبیا احمد رضا
التجا ہے التجا احمد رضا

حشر کے دن جب کہیں سایہ نہ ہو
اپنے سایہ میں چھپا احمد رضا

منجانب جناب مولٰنا مولوی حافظ حکیم نور محمد صاحب اعظمی رضوی زید مجدہم

دین حق کے رہنما احمد رضا
شیر شیران خدا احمد رضا
منتظر ہوں مدتوں سے دید کا
بڑھ کے حوروں نے کہا احمد رضا
کلیاں چٹکیں گل کھلے آئی بہار
گلفشاں تو جب ہوا احمد رضا
جن مسائل میں رہا اب تک خلاف
خضر بحرین ہدیٰ احمد رضا
انت شیخ الکل فی الکل سیدی
غوث و قطب الاولیا احمد رضا
سرنگوں اعلام باطل ہو گئے
ہو ظہور ہر غضا احمد رضا
حضرت عشقی کا جام عشق دے
عشق کہتا ہے بھلا احمد رضا
مجھ کو یاد حق میں تو ایسا گما

خلق کے حاجت روا احمد رضا
اے مرے نزہت فزا احمد رضا
ہاں ذرا پردہ اٹھا احمد رضا
مرحبا اھلا و سھلا مرحبا
ہے نسیم صبح ۔ یا احمد رضا
رونق باغ شریعت بڑھ گئی
فیصلہ تو نے کیا احمد رضا
شمع بزم قدس کا جلوہ ہے تو
شیخ اشیاخ الھدیٰ احمد رضا
جانشین حضرت مولے علی
جب ترا جھنڈا اٹھا احمد رضا
وہ محبت کی پلا مجھ کو شراب
ایسا متوالا بنا احمد رضا
نور میں نوری کے میں ہو جاؤں گم
پھر پتا پاؤں نہ یا احمد رضا

نور تابان ہدیٰ احمد رضا
دین کے زین و ضیا احمد رضا
جب ہوئے تشریف فرما خلد میں
مرحبا مرحبا احمد رضا
ایک عالم تیری خوشبو سے بسا
دُر فشاں تو جب ہوا احمد رضا
مجمع شرع و حقیقت آپ ہیں
نور حق نور خدا احمد رضا
تو مجدد اس صدی کا اور امام
ہے مرا مشکل کشا احمد رضا
رنگ مستی لائے وہ ساغر ملے
رنگ جو لائے ترا احمد رضا
لوگ کہتے ہیں برا ہو عشق کا
بے گماں مجھ کو لگا احمد رضا
دین و دنیا میں مرے بس آپ ہیں

Create a free website with